پنجاب کے لوگوں سے کام کی بنیاد پر مانگ رہے ہیں ووٹ

سری فتح گڑھ صاحب سے گریر پیت جی پی کی جیت یقینی ہے، صرف اعلان ہونا باقی: بھگونت مان

چندی گڑھ(ایس این بی)

وزیر اعلیٰ بھگوت مان نے جمعرات کو سری فتح گڑھ صاحب لوک سبھا حلقہ سے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے امیدوار گریر پیت جی پی کے لئے پرچار کیا۔ مان نے جی پی کے ساتھ ساہنیوال میں ایک بڑا روڈ شو کالا جس میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ لوگوں نے پھول برسا کر جی پی کا استقبال کیا اور عام آدمی پارٹی اور انقلاب زندہ باد کے نعرے لگائے۔ بھگوت مان نے فتح گڑھ صاحب کے لوگوں سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار گریر پیت جی پی کو جیتنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے جوش اور جوش کو دیکھ کر مجھے پورا یقین ہے کہ گریر پیت جی پی کی جیت یقینی ہے، ابھی اعلان ہونا باقی ہے۔ مان نے کہا کہ کیم رجون کو ہمیں ووٹ دینا آپ کی ذمہ داری ہے، اس کے بعد آپ کے لیے کام کرنا میری ذمہ داری ہوگی۔ مان نے روپنیت بٹو کے بارے میں افواہوں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ وہ یہاں کسی کو جیتنے نہیں آئے ہیں۔ میرا مقصد 0-13 سے جیتنا ہے۔ بٹو کو چنگی یا پانچویں پوزیشن پر آنے کی تیاری کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسی نے سازش کے تحت یہ افواہ اڑائی گئی ہے، روپنیت بٹو میرا دوست ہے اس لیے میں اس کی جیت میں مدد کروں گا۔ یہ مکمل طور پر فرضی خبر ہے۔ بھگوت مان نے کہا کہ وہ پنجاب کے لوگوں سے پچھلے 2 سالوں میں اپنے کام کی بنیاد پر ووٹ مانگ رہے ہیں۔ وہ ریاست میں جہاں بھی جا رہے ہیں لوگ ہمارے کام کی تعریف کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 2 سالوں کے دوران 43 ہزار نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں ملی ہیں۔ 90 فیصد

◆ بھگوت مان نے کہا14 نول پارلیامنٹ ہوئے، جس کی وجہ سے پنجاب کے عوام کو یومیہ 60 لاکھ روپے کی بچت ہو رہی ہے، جب کہ ہم نے یہ وعدے بھی نہیں کیے تھے، کیونکہ آپ حکومت وعدوں سے زیادہ کام کرتی ہے۔

کھروں کے بجلی کے بل صفر ہو گئے۔ کسانوں کو بغیر کسی کٹوتی کے دن کے وقت آبپاشی کے لیے مناسب بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔

اس کے علاوہ انہوں نے تقریباً 850 محلہ کلینک بنائے جن میں لوگوں کا مفت علاج کیا جا رہا ہے۔ اسکولآف ایمنسٹی کھولے اور سرکاری اسکولوں کی حالت بہتر کی جس کی وجہ سے اس سال 158 بچے جے ای ای میں منتخب ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت پنجاب میں پہلی حکومت ہے جس نے وعدے سے زیادہ کام کیا ہے۔ 14 نول پلازے بند کیے گئے جس کی وجہ سے پنجاب کے عوام کو روزانہ 60 لاکھ روپے کی بچت ہو رہی ہے جالانکہ انہوں نے یہ وعدے بھی نہیں کیے تھے۔ روڈ سیفٹی فورس بنائی گئی جس کی وجہ سے پنجاب میں سڑک حادثات میں ہونے والی اموات میں کافی حد تک کمی آئی ہے۔ اس کے علاوہ کئی ایسے کام بھی کیے گئے جن کی کوئی ضمانت نہیں تھی۔

انہوں نے تقریر کے دوران وزیر اعلیٰ مان نے سابق وزیر اعلیٰ کیپٹن امریندر سنگھ اور اکالی دل کے سربراہ سکھبیر بادل پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں لیڈروں نے اقتدار میں رہ کر صرف پیسہ کمایا اور بیش وعشرت کی۔ پنجاب کے لوگوں کی پروا نہیں کی۔ ان دونوں نے پنجاب کے لوگوں کے گھر غیر تعمیر شدہ چھوڑ کر اپنے لیے لگژری ہوٹل اور سسوان فارم ہاؤسز بنائے۔ وہ سیاست میں پیسہ کمانے یا کاروبار میں حصہ لینے کے لیے نہیں آئے۔ عوام کے دکھ درد میں شریک ہونے آیا ہے۔ بھگوت مان نے بی جے پی، کانگریس اور اکالی دل پر بھی حملہ کیا اور کہا کہ یہ پارٹیاں اپنے وعدوں سے متاثر کر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مجھے مہنگائی، غربت اور بے روزگاری کا سامنا ہے۔ وہ یہ جنگ پنجاب کو رنگلا پنجاب بنانے، ریاست میں صنعت لانے اور یہاں تجارت بڑھا کر پنجاب کو معاشی طور پر خوشحال بنانے کے لیے لڑ رہے ہیں۔ بھگوت مان نے عوام سے عام آدمی پارٹی کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ پنجاب کی ترقی کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ مجھے آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اس بار اپنا تمام 13 امیدوار اور 13 ووٹ جتوائیں۔ اگر وہ جیت گئے تو پارلیمنٹ میں پنجاب کے عوام کی مضبوط آواز بنیں گے۔ ان کی جیت سے مجھے مزید 13 ہاتھ اور زبانیں بھی ملیں گی جس کے بعد وہ دگنی رفتار اور حوصلے سے پنجاب کی ترقی کے لیے کام کر سکیں گے۔

مسلمان اپنے عمل کو اچھا بنا کر لوگوں کے دلوں کو جیتنے کی کوشش کریں

جمعیۃ علماء ضلع نوح کی میٹنگ میں مولانا حکیم الدین اشرف کا خطاب

نوح۔ میوات(ایس این بی)

آج وقت کا تقاضا ہے کہ مسلمان اپنے عمل وکردار کو اچھا بنا کر لوگوں کے دلوں کو جیتنے کی کوشش کریں اور یہ کہ جمعیۃ علماء ہند خدمت خلق کا بہترین پلیٹ فارم ہے اس لیے جمعیۃ علماء ہند کے پیغام کو عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ممتاز عالم دین مولانا حکیم الدین اشرف اٹاؤنڈی نے کیا وہ آج یہاں مدرسہ رئیس العلوم مالب میں منعقد جمعیۃ علماء ضلع نوح کی اہم میٹنگ میں وہاں موجود کارکنان جمعیۃ سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ملک کے موجودہ حالات کے تناظر میں کہا کہ ملک کے حالات کو سدھارنے میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ قبل ازیں مولانا محمد اسجد قاسمی کی تلاوت کلام اللہ شریف سے میٹنگ کا آغاز ہوا جس کے بعد ضلع صدر مولانا محمد رمضان نے جدید مہم سازی کی اہمیت پر بڑ ہ کر حصہ لینے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ جس قدر مہم سازی زیادہ ہوگی اس قدر قومی قیادت مضبوط ہوگی۔ بعد ازاں ضلع جنرل سکریٹری مولانا محمد زاہد امینی نے حلقہ جات کے ذمہ داران کو مہم سازی فارم تقسیم کر کر مہم میں تیزی لانے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ مئی تک ہم کو تکمیل تک پہنچانے کی بھرپور کوشش کریں۔ مولانا حکیم الدین اشرف اٹاؤنڈی کی محضر دعاء پر میٹنگ اختتام پزیر ہوئی۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں مولانا اسلام الدین قاسمی صدر جمعیۃ علماء حلقہ نوح، مولانا لقمان قاسمی صدر جمعیۃ علماء ضلع پلول، جنرل سکریٹری مولانا مبارک آسی امیٹ، مولانا شوکت علی سابق ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء متھرہ پنجاب۔ قاری عبدالخالق نوح، مفتی خورشید انور، مفتی وسیم قاسمی، مفتی زبیر قاسمی استاد مدرسہ ہذا، ہیشنر اردو صحافی مولانا ظفر الدین الیاسی، مولانا ابراہیم امینی گھاٹیہ، مولانا خورشید امینی گھاٹیہ، مولانا نورالدین قاسمی، قاری خلیل احمد نعمانی، مولانا ارشد علاوی و بھائی جمال الجمعیۃ ترام ڈی ایم پرنٹ پرسن نوح وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

بچپن کی شادی کیخلاف راجستھان ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ، ناکامی پر پنچ اور سرپنچ جوابدہ

بھوپال(بو این آفی) راجستھان ہائی کورٹ نے ریاست میں بچپن کی شادی کی موجودہ صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے فوری سماعت کے بعد ایک عبوری حکم نامہ جاری کرتے ہوئے ریاستی حکومت سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ اکثر تنازعہ کے پیش نظر کہیں بھی کم عمری کی شادی نہ ہو۔ اس کے علاوہ حکم میں کہا گیا ہے کہ پنچوں اور سرپنچوں کو کم عمری کی شادی روکنے میں ناکامی کے لیے جوابدہ ٹھہرایا جائے گا۔ ہائی کورٹ کا یہ فوری حکم، جسٹ رئیس خان اور چلڈرن لائنس کی عرضی پر آیا ہے۔ اپنی عرضی میں ان تنظیموں نے اس سال 10 مئی کو اکثر تنازعہ کے موقع پر بڑے پیمانے پر ہونے والی کم عمری کی شادیوں کو روکنے کے لیے فوری مداخلت کی درخواست کی تھی۔ جسٹس شوبھا مہدپ اور پنکج سنجاریا کی ڈویژن بنچ نے اکثر تنازعہ کے موقع پر ہونے والی 54 بچوں کی شادیوں کی فہرست کو ایک بنیاد فراہم کیا جو ہمارے معاشرے میں عام اور قبول ہے۔ راجستھان ہائی کورٹ کے احکامات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے جوابدہ ہے کہ وہ اس کے فیصلہ کا سختی سے۔ جب پنچ اور سرپنچ بچپن کی شادی کے بارے اثرات سے واقف ہوں گے، تو اس جرم کے خلاف ہم میں ان کی شرکت اور اقدامات پوری طرح سے تبدیلی لانے میں مدد فراہم کریں گے۔ ریاستی حکومت کو ان کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ کم عمری کی شادی کے خاتمے کے حوالے سے لوگوں کے رویوں اور طرز عمل میں تبدیلی لانے کی جانب ایک سبق ہے اور راجستھان ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ اس سمت میں ایک اور اہم قدم ہے۔

گرو گرام حلقہ سے کیپٹن اجے یادو کی جگہ فلم اداکار راج ببر کو کانگریس کا ٹکٹ

کانگریس راج ببر اور سے بی جے پی امیدوار راؤ اندر جیت کے درمیان مقابلہ بیحد دلچسپ

نوح۔ میوات(ایس این بی)

کانگریس ہائی کمان نے منگل کی دیر رات ہریانہ کی گرو گرام لوک سبھا سیٹ سے سابق وزیر کیپٹن اجے سنگھ یادو کی جگہ فلم اداکار راج ببر کو ٹکٹ دیکر اس سیٹ پر امیدوار کو لیکر چل رہے تذبذب کو ختم کر دیا ہے۔ راج ببر گرو گرام میں بی جے پی کے راؤ اندر جیت کا مقابلہ کریں گے۔ واضح رہے کہ ہریانہ کی 10 لوک سبھا سیٹوں میں سے پارٹی نے 9 سیٹوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے، جب کہ پارٹی نے انڈیا الائنس کے تحت عام آدمی پارٹی کے لیے کرنال سیٹ چھوڑ دی ہے جہاں سے انہوں نے سشیل گپتا کو امیدوار بنایا ہے۔ کانگریس پارٹی نے 25 اپریل کو ہریانہ میں پہلی فہرست کے تحت سابق مرکزی وزیر بنے پرکاش بی جے پی کو حصار سے، کماری شیلجا کو سرسا سے اور دیویا نشو بدھیرا کو کرنال سے، بھیوانی مہندر گڑھ سے راؤ دان سنگھ، انبالہ سے

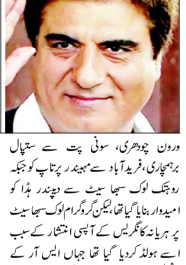

ورون چودھری، سونی پت سے ستپال برہمچاری، فرید آباد سے مہندر پرتاپ کو جبکہ روہتک لوک سبھا سیٹ سے دیپندر ہڈا کو امیدوار بنایا گیا تھا لیکن گرو گرام لوک سبھا سیٹ پر ہریانہ کانگریس کے آپسی اختلاف کے سبب اسے ہولڈ کر دیا گیا تھا جہاں ایس آر کے (شیلجا، رندیپ سرجیوالا وکرن چودھری) گروپ اوپنی موجود ہے کو فی صدر کنچن اپے یادو کو ٹکٹ کے حق میں تھے، وہیں ہڈا گروپ فلم اداکار راج ببر کی پیروی کر رہا تھا۔ اب راج ببر کو ٹکٹ ملنے سے ایک مرتبہ پھر ہریانہ کانگریس میں ہڈا گروپ کا اثر صاف نظر آ رہا ہے۔ خوطلب ہے کہ اداکار سے سیاستدان بنے راج ببر کے سیاسی سفر پر نظر ڈالیں تو انہوں نے 1989 میں جنتا دل کے ساتھ سیاست میں قدم رکھا۔ ببر 3 بار لوک سبھا کے رکن اور 2 بار راجیہ سبھا کے رکن رہ چکے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اتر پردیش کانگریس کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ راج ببر پہلی بار 1994 میں راجیہ سبھا کے رکن بنے اور ایوان میں پہنچے۔ 2009 کے لوک سبھا انتخابات میں راج ببر نے فتح پور سیکری سے لوک سبھا کا الیکشن لڑا تھا، لیکن انہیں یہاں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس دور کے بی ایس پی لیڈر رامویر اپادھیائے کی بیوی سیما اپادھیائے نے انتخابات میں راج ببر کو شکست دی۔ 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں راج ببر نے غازی آباد سے الیکشن لڑا تھا لیکن اس بار بھی انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس کے بعد سال 2015 میں راج ببر راجیہ سبھا کے رکن منتخب ہوئے اور ایوان میں پہنچے۔ اس کے بعد 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں راج ببر نے ایک بار پھر فتح پور سیکری سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا اور 2019 کا لوک سبھا الیکشن کانگریس کے امیدوار کے طور پر لڑا، لیکن بی جے پی کے راج کمار چاہر نے راج ببر کو تقریباً 5 لاکھ ووٹوں سے شکست دی۔

منصفانہ اور خوف وہراس سے پاک انتخابات ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح

پریزائیڈنگ اور اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسران سے پردیپ ملک کا خطاب

نوح۔ میوات(ایس این بی)

سویپ نوڈل آفیسر وایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پردیپ ملک نے کہا کہ صاف، منصفانہ اور خوف وہراس سے پاک ماحول میں انتخابات کا انعقاد ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب بوتھ پر موجود ہر افسر پوری لگن وایمانداری سے اپنا کام سرانجام دے گا۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران اپنے آپ کو جسمانی اور ذہنی طور پر الیکشن کے لیے تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کے عام انتخابات ہمارے لئے خود کو بہتر ثابت کرنے اور خود کو مطمئن کرنے کا ایک خوشگوار موقع ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پردیپ سنگھ ملک آج سکریٹریٹ کے آڈیٹوریم میں پریزائیڈنگ اور اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسران کی تربیتی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ پریزائیڈنگ اور اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسران کو الیکشن ٹریننگ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتخابی مواد کو ہینڈل کرنے کے بعد پریزائیڈنگ آفیسر سے پہلے اپنے بوتھ پر جائیں اور بوتھ کا معائنہ کریں۔ بوتھ کے اندر کسی بھی سیاستدان کی تصویر نہیں ہونی چاہیے۔ اگر کوئی تصویر ہے تو اسے ڈھانپیں یا کہیں اور رکھیں۔ پولنگ بوتھ میں ای وی ایم مشین کی جگہ کھڑی کے دور ہونی چاہیے۔ تاکہ ووٹنگ کی رازداری برقرار رہے۔ خیال رہے کہ ہر وڈرای وی ایم کا بٹن خود دبانا ہے۔ اگر کوئی ووٹر کچھ پوچھتا ہے تو اس کا جواب بوتھ پر مقرر پولنگ پارٹی کے ممبران ہی دے سکتے ہیں۔ ووٹر کے ساتھ کوئی دوسرا شخص ای وی ایم کے قریب نہیں جانا چاہیے۔ انہوں نے ٹریننگ کے دوران بتایا کہ پریزائیڈنگ آفیسر اس بات کو یقینی بنائے کہ ووٹنگ صبح 7 بجے شروع ہو۔ اس لیے صبح 5.30 بجے اپنا فرضی پول کا عمل شروع کریں۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کا عمل شام 6 بجے تک جاری رہے گا۔ اس وقت اگر کچھ ووٹر قطار میں کھڑے ہوں تو پرچی نمبر ایک سے شروع ہو کر پچھلے شخص تک قطار میں پیچھے کھڑے ووٹرز کو پرچی نمبر تقسیم کریں۔ تاکہ دوسرے لوگ لائن میں نہ کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ امیدوار بوتھ پر جائیں اور پہلے ہی دن اپنے پولنگ ایجنٹ کے فارم پر دستخط کریں۔ اس کے لیے فارم نمبر 10 بھرا جائے گا۔ اس موقع پر تمام پریزائیڈنگ افسران اور اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسران نے ووٹنگ کو غیر جانبداری سے کرانے کا حلف بھی لیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پرنجیت چاہل، پرنسپل ڈائیٹ ڈاکٹر تشے، نائب تحصیلدار الیکشن راجندر ہڈا اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

2024 کے پارلیمانی انتخابات میں سکھبیر سنگھ بادل کی آخری انگز: برشٹ

پٹیالہ (بو این آفی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) پنجاب کے جنرل سکریٹری ہرچند سنگھ برشٹ نے جمعرات کو کہا کہ یہ پارلیمانی انتخاب شرومنی اکالی دل کے صدر سکھبیر سنگھ بادل کا آخری انتخاب ثابت ہوگا۔ جنرل سکریٹری نے کہا کہ پنجاب میں اکالی دل بی جے پی اتحاد کی حکومت کے 15 سال کے دوران پنجاب کی معاشی دولت تباہ ہوگئی۔ پنجاب پر 12 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا قرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے وزیر اعلیٰ کے دور میں سابق وزیر اعلیٰ پرکاش سنگھ بادل نے بغیر کسی منصوبہ بندی کے سنگت درشن کے نام پر اربوں روپے تقسیم کیے، جن کا کسی بھی طرح سے ترقی کے لیے صحیح استعمال نہیں کیا گیا۔ اسی عرصے کے دوران پنجاب کے پلیک سیکٹر کے اداروں کو ختم کیا گیا، مکمل آبپاشی کے گیٹ باؤسز، تمام سیاحتی ادارے سے بہت سے سرکاری اداروں کو بیچنے کا دعوی فروخت کیا گیا اور پنجاب کے خزانے سے اربوں روپے کا غبن کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بکل بورڈ جیسے اہم ادارے کو بھی توڑ کر دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا اور پرائیویٹ قرض پانٹس اے ایسے معاہدے کیے گئے کہ بکل لیے بغیر بھی حکومت کی طرف سے پیسے لیتے گئے اور سرکاری قرض پانٹس بھی منافع کے لیے بند کیے گئے۔ بی جے پی کو کسان مخالف بتاتے ہوئے سنٹر برشٹ نے کہا کہ جب کسان کارکنان احتجاج کے لیے دہلی جاتے تھے تو راستے میں ان پر آنسو گیس چھینکی گئی، گولی ماری گئی، رکاوٹیں کھڑی کی گئیں اور فسطائیت کا دامن رچایا گیا۔ یہاں تک کہ ایک سال سے زیادہ عرصے سے دہلی سرحد پر بیٹھے کسانوں کے خلاف درج کیے گئے جھوٹے مقدمات واپس لیے گئے ہیں۔ لکھیم پور کھیری (اتر پردیش) میں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی مملکت برائے داخلہ اجے مشرا کے بیٹے آشیش مشرا نے کسانوں کو قہار جیپ سے کچل کر ہلاک کر دیا، جس کے لیے کوئی انصاف نہیں ملا۔

ستنا میں بدمعاش کی لاش جھاڑیوں میں ملی

ستنا (بو این آفی) مدھیہ پردیش کے ستنا ضلع میں جھاڑیوں کے پیچھے مشکوک حالت میں ایک خفیہ مجرم کی لاش ملی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ رام پور ٹھیلیاں تھانہ علاقہ میں اسکول کے پیچھے جھاڑیوں میں ایک مجرم انجانی لوگوں کی لاش مشتبہ حالت میں ملی۔ بتایا گیا کہ لاش دو تین دن پرانی تھی۔ جسم پر مار پیٹ کے گہرے نشانات ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسے ڈنڈوں سے مار کر قتل کیا گیا ہے۔ بدھ کی رات ملے والی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

گنا۔شیو پوری: دونوں جماعتوں کو پارٹی بدلنے والوں پر بھروسہ

گنا لوک سبھا حلقہ میں 7 مئی کو ووٹنگ، بی جے پی سے سندھیا اور کانگریس سے راؤ یادوندر سنگھ یادو میدان میں

گنا (بو این آفی)

مدھیہ پردیش کی گنا۔شیو پوری سیٹ اس باریوں تو کئی وجوہات سے سرخیوں میں ہے، جن میں سے ایک وجہ یہ بھی کہ اس بار یہاں سے بھارتیہ جنتا پارٹی نے جیوتر ادتیہ سندھیا کو میدان میں اتارا ہے، وہ طویل عرصے تک کانگریس اور کانگریس کے امیدوار راؤ یادوندر سنگھ یادو طویل عرصے تک بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکن رہے تھے۔ بی جے پی نے یہاں سے مرکزی وزیر مسٹر سندھیا کو میدان میں اتارا ہے، جنہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا نصف سے زیادہ حصہ کانگریس کے ساتھ گزارا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس نے راؤ یادوندر سنگھ یادو پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، جو نہ صرف خود، بلکہ ان کے والد دیش راج سنگھ یادو، والدہ بائی صاحب یادو اور تقریباً پورا خاندان بی جے پی سے جڑا ہوا ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات کے وقت مسٹر یادوندر سنگھ یادو کانگریس میں شامل ہو گئے تھے، لیکن ان کی والدہ اب بھی بی جے پی میں ہی ہیں۔

خاص بات یہ ہے کہ مسٹر سندھیا گزشتہ لوک سبھا انتخابات (2019) میں اس سیٹ سے کانگریس کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہے تھے، لیکن اس بار وہ بی جے پی کے امیدوار کے طور پر یادو اور کانگریس کے امیدوار کے خلاف میدان میں تھے۔ تاہم، وہ اس وقت کے بی جے پی امیدوار کے پی یادو سے الیکشن ہار گئے تھے۔ سال 2020 میں مسٹر سندھیا کانگریس چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے اور مدھیہ پردیش کی اس وقت کی کمل ناتھ حکومت گر گئی۔ اس کے بعد مسٹر سندھیا کو راجیہ سبھا ایم پی اور مرکزی وزیر بنایا گیا۔ اس بار بی جے پی نے کے پی یادو کا ٹکٹ کاٹ کر مسٹر سندھیا کو لوک سبھا الیکشن میں اتارا ہے۔ ایسے میں یہاں سے کانگریس نے ذات پات سے مساوات کو ذہن میں رکھتے ہوئے فوری طور پر یادوندر سنگھ یادو کے نام کا اعلان کر دیا جو بی جے پی سے کانگریس میں شامل ہوئے تھے۔ گنا لوک سبھا حلقہ میں 7 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے۔ مسٹر سندھیا اور مسٹر یادو سمیت کل 15 امیدوار یہاں سے میدان میں ہیں۔ گنا۔شیو پوری سیٹ پر، جو کہ بی جے پی کا گڑھ ہے، اصل مقابلہ بی جے پی اور کانگریس کے درمیان ہی رہتا ہے، تاہم یہاں سے بہوجن سماج پارٹی نے دھنی رام چودھری کو میدان میں اتار کر مقابلہ سہ رخی بنانے کی کوشش کی ہے۔ بی جے پی کا گڑھ ہونے کے باوجود مسٹر سندھیا نہ صرف خود اس سیٹ پر لگاتار انتخابی امر چلا رہے ہیں بلکہ ان کی حمایت میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی یہاں میٹنگ کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو بھی یہاں مسٹر سندھیا کی حمایت میں ووٹ دینے کی اپیل کر چکے ہیں۔ کانگریس کی جانب سے پارٹی صدر جیتو پٹواری نے یہاں میٹنگ کی ہے۔ گنا۔شیو پوری پارلیمانی سیٹ 3 اضلاع گنا، شیو پوری اور اشوک نگر میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ 8 اسمبلیوں شیو پوری، چچھور، کولارا اس، باموری، گنا (ایس سی)، اشوک نگر (ایس سی)، چندیری اور منگاوالی سے مل کر بنی ہے، جن میں سے باموری اور اشوک نگر فی الحال کانگریس کے قبضے میں ہیں۔ لوک سبھا کی چندیری اسمبلی اپنی رنگتاری اور چندیری ساڑیوں کے لیے پوری دنیا میں مشہور ہے، تاہم اس کے باوجود یہاں ان سنعتوں کی ابتر حالت اور بنکروں کو ایسنٹو کی مناسب قیمت نہ دلوانا اس علاقے کے اہم مدے ہیں۔ چندیری قصبہ جو تاریخی طور پر اہم ہے، حالیہ برسوں میں کچھ فلموں کی شوٹنگ کی وجہ سے سرخیوں میں آیا ہے، اس کے باوجود اس علاقے میں مناسب ترقی کا فقدان ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے۔ او بی سی اکثریت والے اس پارلیمانی حلقے میں کل 18 کروڑ 71 لاکھ 537 ووٹر ہیں، جن میں 9 لاکھ 75 ہزار 21 مرد، 8 لاکھ 96 ہزار 463 خواتین اور 53 دیگر ہیں۔

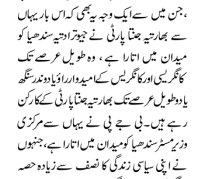

'حکومت نے گرام پنچایتوں اور کونسلوں کو کوئی گرانٹ نہیں دی'

جالندھر (بو این آفی) پنجاب کے چاند ھرلوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے امیدوار پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی نے جمعرات کو کہا کہ پنجاب کی عام آدمی پارٹی کی حکومت نے گرام پنچایتوں اور کونسلوں کو کوئی گرانٹ نہیں دی ہے۔ مسٹر چنی نے کہا کہ حکومت نے وہ گرانٹ بھی واپس لے لی جو انہوں نے وزیر اعلیٰ کے دور میں دی تھیں۔ انہوں نے گورایا اور فلور آسمبلی حلقوں میں پارٹی کے انتخابی دفاتر کا بھی افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ان کے پاس ترقی کا مائل ہے اور انہوں نے کھرڑ اور سری چکھو صاحب کو ترقی دے کر دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاند ھر حلقہ کی ترقی ان کی ذمہ داری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ انڈوں کا بھی معاوضہ دینے کا دعوی کرنے والے وزیر اعلیٰ نے ابھی تک کسانوں کو کوئی معاوضہ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو ماہانہ ایک ہزار روپے دینے کا وعدہ کرنے کے بعد حکومت نے 25 ہزار تک پنشن دیا۔

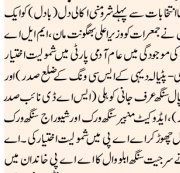

ایس اے ڈی نے قومی نائب صدر سرجیت سنگھ اہلووال 'آپ' میں شامل

چنڈی گڑھ (بو این آفی) لوک سبھا انتخابات سے پہلے شرومنی اکالی دل (بادل) کو ایک جھٹکا دیتے ہوئے تو قومی نائب صدر سرجیت سنگھ اہلووال نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ بھگوت مان، ایم ایل اے اجیت پال سنگھ کوہلی اور کابینی وزیر چیتن سنگھ جوڑا جرما کی موجودگی میں عام آدمی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ ان کے ساتھ جسپال سنگھ گلیان (ایس اے ڈی۔ پنڈیا دبھی کے ایس او) کے ضلع صدر اور پٹیالہ کے دو سابق اکالی کونسلر بلمیت سنگھ اور ریندر پال سنگھ عرف چاٹی کوہلی (ایس اے ڈی نائب صدر پنجاب)، بلدیو سنگھ بٹوئی (جنیر من بلاک کمیٹی سنور)، ایڈوکیٹ منمیر سنگھ ورک اور شیورتن سنگھ ورک (قومی سینئر نائب صدر یووا اکالی دل) نے بھی اکالی دل چھوڑ کر اے اے پی میں شمولیت اختیار کی۔ اے اے پی پنجاب کے صدر اور وزیر اعلیٰ بھگوت مان نے سرجیت سنگھ اہلووال کا اے اے پی خاندان میں خیر مقدم کیا۔ سرجیت اہلووال طلبہ سیاست سے آئے تھے۔ وہ 1980 میں پنجاب اسٹوڈنٹس یونین کے ضلعی نائب صدر رہے۔ 1986 میں وہ کسان اسٹوڈنٹ فیڈریشن کے صدر بنے اور 1997 میں وہ پنجاب اکالی دل کے قومی نائب صدر بنے۔ پھر وہ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری بن گئے۔ یووا اکالی دل کے نائب صدر، شرومنی اکالی دل میں ورکنگ کمیٹی کے رکن (2) بار، شرومنی اکالی دل میں پلیٹن آرگنائزیشن سکریٹری، شرومنی اکالی دل کی حکومت کے دور میں پنجاب اسٹیٹ میڈکا رپوریشن کے صدر رہے۔

نیشنل ریبیز کنٹرول پروگرام کے تحت کمیٹی کی تشکیل

کمیٹی ریاستی سطح پر ایکشن پلان کے لیے ہر قسم کا تعاون فراہم کرے گی

جے پور(بو این آفی) راجستھان میں چلائے جانے والے نیشنل ریبیز کنٹرول پروگرام کے تحت چیف سکریٹری کی صدارت میں ایک جوائنٹ اسٹیرنگ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کا مقصد سال 2030 تک ریبیز کے خاتمے کے لیے ضلعی کارروائی کرنا ہے۔ میڈیکل، ہیلتھ اینڈ فیملی ہسبنڈری ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اس کمیٹی کے شریک چیئرمین ہوں گے۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری میڈیکل اینڈ ہیلتھ مسز شبرا سنگھ کے جمعرات کو بیان میں بتایا کہ ریبیز کے خاتمے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کی مربوط کوششوں کے ذریعے باہمی اور مہذب کارروائی کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس کے علاوہ مختلف سطح کے پروگرام جیسے جانوروں کی ویکسینیشن، آبادی کا انتظام، بھوای بیماری اور جانوروں کے کاٹنے کے واقعات کا انتظام بہت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس جوائنٹ اسٹیئرنگ کمیٹی میں کل ملا کر 19 ممبران ہیں جن میں میڈیکل اینڈ ہیلتھ، اینیمل ہسبنڈری، زراعت، جنگلات، ماحولیات، شہری ترقی، پنچایتی راج، آبی وسائل اور انجینئرنگ محکمہ تعلیم، اطلاعات اور تعلقات عامہ کے اعلیٰ سطحی عہدیدار، رضا کارانہ تنظیموں کے نمائندوں، طبی پیشہ ور افراد، جانوروں کی سوسائٹیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام محکموں کی ذمہ داریوں کا بھی تعین کر دیا گیا ہے۔ ایس این اور میونر کنٹرول پروگرام کو ممبر سکریٹری نامزد کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی ریبیز کے خاتمے کے لیے ریاستی سطح کے ایکشن پلان کے لیے ہر قسم کا تعاون فراہم کرے گی۔

اجے یادو گرو گرام سے باہر پارٹی امیدواروں کیلئے کریں گے تشہیر، حامیوں میں ناراضگی

چنڈی گڑھ(ایس این بی) پارٹی کے اوپی مورچہ کے قومی صدر کیپٹن اجے یادو نے گرو گرام لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کا ٹکٹ نہ ملنے پر ناراضگی ظاہر کی ہے، تاہم وہ گرو گرام لوک سبھا حلقہ سے باہر پارٹی کے امیدواروں کے لیے تشہیر کریں گے۔ یادو ٹوئٹ نہ دے پہ حامیوں میں ناراضگی ہے۔ کانگریس نے سابق فلم اداکار راج ببر کو گرو گرام لوک سبھا سیٹ سے ٹکٹ دیا ہے جب راج ببر کا نام زیر بحث آیا تو انہوں نے کہا تھا کہ اگر کسی فلمی ا